ہیومن ٹشو اتھارٹی (انسانی خلیوں کا محکمہ) Human Tissue Authority

زندہ عطیہ کے ٹرانسپلانٹ سے متعلق معلومات

اس کتابچے میں زندہ انسانوں کے اعضا عطیات کرنے سے متعلق معلومات دی گئی ہے، اور مندرجہ ذیل موضوعات پر روشنی ڈالی گئی ہے :

- ہومن ٹشو اتھارٹی (انسانی خلیوں کے محکمے) کا رول
- زندہ عطیات کے ٹرانسپلانٹس کی ضرورت
- زندہ عطیات کے ٹرانسپلانٹس کے مختلف طریقے
- آزاد جائزہ لینے کا طریقہ کار

ہماری سفارش یہ ہے کہ آپ اس معلومات کو اُس معلومات کے ساتھ ملا کر پڑھیں جو آپ کے ٹرانسپلانٹ یونٹ نے آپ کو دی ہیں ۔ ایسا کرنے سے آپ کو یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ آپ دونوں، یعنی عطیہ دینے والے اور عطیہ وصول کرنے والے کو کیا کرنا چاہئے ۔

ہیومن ٹشو اتھارٹی (انسانی خلیوں کے محکمے) کا رول

ہیومن ٹشو ایکٹ ۲۰۰۴ (Human Tissue Act 2004) جس کو 'ایچ ٹی ایکٹ' بھی کہتے ہیں ، یہ ایکٹ انگلینڈ، ویلز اور ناردرن آیرلینڈ میں اعضا عطیات کرنے والوں کے لیے قانونی فریم ورک (ڈھانچہ) فراہم کرتا ہے ۔ اسکاٹ لینڈ میں یہ فریم ورک ہیومن ٹشو (اسکاٹ لینڈ) ایکٹ 2006 کے تحت فراہم کیا جاتا ہے ۔

ہیومن ٹشو اتھارٹی (ایچ ٹی اے)، ہیومن ٹشو ایکٹ سے متعلق صلاح اور رہنمائی فراہم کرتی ہے، اور یہ فیصلہ کرتی ہے کہ یوکے میں زندہ لوگوں کے ذریعے اعضا عطیات کرنے کے کیسوں کو اجازت دی جانی چاہئے یا نہیں ۔ ایک پائیدار طریقہ رو بہ عمل ہے جس کے **ذریعے** عطیات دینے والے اور وصول کرنے والوں کو اس بات کا یقین دلایا جاتا ہے کہ ٹرانسپلانٹ کے کیسوں کی پڑتال آزادانہ طور پر کی جائے گی۔ اس طریقہ کار کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ عطیہ دہندہ یہ سمجھ لے کہ عطیہ دینے میں کیا کیا رسک ہیں ، اور یہ دیکھا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی قسم کے دباؤ میں نہیں ہے اور اُس کو عطیہ کے لیے کسی قسم کا معاوضہ نہیں دیا جا رہا ہے ۔

زندہ عطیات کے ذریعے ٹرانسپلانٹ کیوں؟

ٹرانسپلانٹ کی ضرورت تب پیدا ہوتی ہے جب ضروری اعضا کام کرنا بند کر دیں اور اس وجہ سے ایسی بیماریاں پیدا ہو جائیں جو زندگی کے لیے مہلک ثابت ہوں ۔

تاریخی اعتبار سے، ٹرانسپلانٹ کے لیے اعضا کے عطیات اُن لوگوں سے لیے جاتے تھے جو گزر چکے ہیں ، لیکن ٹرانسپلانٹ کیے جانے والے موزوں عطیات کی ضرورت بڑھتی جا رہی ہے ، اور سپلائی (رسد) اتنی نہیں ہے کہ مانگ پوری کی جا سکے ۔ یو کے میں گردے کے جتنے بھی ٹرانسپلانٹ کیے جاتے ہیں اُن میں سے ایک تہائی سے زیادہ ٹرانسپلانٹ زندہ لوگوں کے عطیات کے ذریعے کیے جاتے ہیں ۔

گردے ایسے سب سے زیادہ عطیہ کیے جانے والے اعضا ہیں جو زندہ انسان عطیہ کرتے ہیں، اور اس قسم کے ٹرانسپلانٹ کی کامیابی کی شرح بہت زیادہ ہے ۔ اعضا کا عطیہ دینے سے پہلے عطیہ دینے والے کی کڑی طبی جانچ کی جاتی ہے ۔ گردہ عطیہ کرنے میں ایک بڑا آپریشن کرنا پڑتا ہے جس میں کچھ (لیکن نتائج کے اعتبار سے خاطر خواہ) رسک ہے ، اس لیے عطیہ

دینے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ خطرات کو اچھی طرح سمجھ لے ۔ اگر کسی شخص کا جائزہ لے کر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ وہ صحتمند ہے اور گردہ عطیہ کر سکتا ہے تو عطیہ کرنے والے کی صحت پر لمبے عرصے تک اثر نہیں پڑنا چاہئے ۔

جگر کے لوبس (lobes) یعنی جگر کے کچھ حصے بھی عطیہ کیے جا سکتے ہیں، لیکن اس قسم کے عطیات انتے عام نہیں ہیں ۔ جگر کے کچھ حصے عطیہ کرنا ایک زیادہ پیچدہ عمل ہے ۔ اس لیے عطیہ کرنے والے کو جو رسک ہیں اُن پر بہت احتیاط کے ساتھ غور کیا جانا چاہئے ۔

عطیات دینے والے زندہ لوگوں سے عام طور پر دیگر اعضا کا عطیہ نہیں لیا جاتا ۔

آپ کا مقامی ٹرانسپلانٹ یونٹ آپ کو مزید معلومات دے کر بتا سکتا ہے کہ آپ کے لیے کس قسم کے حل میسر ہیں، تاکہ آپ پوری طرح سمجھ لیں کہ آپ کو کیا کرنا چاہئے ۔ عطیہ دہندہ پوری طرح آزاد ہے کہ وہ ٹرانسپلانٹ کے وقت تک عطیہ دینے کا اپنا فیصلہ واپس لے سکتا ہے ۔

زندہ عطیات سے ٹرانسپلانٹس کے کون کون سے مختلف طریقے رائج ہیں؟

کوئی بھی صحتمند بالغ زندہ عطیے کے لیے چنا جا سکتا ہے ۔

- کسی مخصوص انسان کے لیے عطیہ، جسے ڈائرکٹیڈ ڈونیشن (Directed donation) کہتے ہیں ۔ یہ ایک ایک قسم کا عطیہ ہے جس میں ایک صحتمند شخص کسی ایسے مخصوص شخص کواپنے عضو کا عطیہ دیتا ہے جس کی شناخت کر لی گئی ہے ۔ اس قسم کے عطیے عام طور پر ایسے لوگوں کے درمیان لیے دیے جاتے ہیں جن کا آپس میں جینیاتی یا جذباتی رشتہ ہو، لیکن ہیومن ٹشو اتھارٹی (ایچ ٹی اے) ایسے کیسوں پر بھی غور کر سکتی ہے جن کے درمیان پہلے سے کوئی رشتہ موجود نہ ہو۔
- دو یا اُس سے زیادہ جوڑوں کے درمیان عطیہ، جسے پیئرڈ اینڈ پُولڈ ڈونیشن (Paired & pooled donation) کہتے ہیں ۔ یہ ایک قسم کا عطیہ ہے جس میں ایک صحتمند انسان کسی ایسے انسان سے میل نہیں کھاتا جسے وہ عطیہ دینا چاہتا ہے ، لیکن یہ ممکن ہے کہ اُس کا عطیہ کسی ایسے جوڑے (عطیہ دینے والے اور لینے والے انسان) سے میل کیا جا سکے جن کے حالات عطیہ دینے والے کے حالات جیسے ہی ہوں، اور عطیہ کیے جانے والے گردے ادل بدل کیے جا سکتے ہوں ۔ جب دو جوڑے ملوث ہوں تو اس کو pared donation کہتے ہیں (نیچے تصویر نمبر 1 دیکھیں)، لیکن جب دو سے زیادہ جوڑے ملوث ہوں تو اسے pooled donation کہتے ہیں ۔

تصویر 1 - **Paired donation**

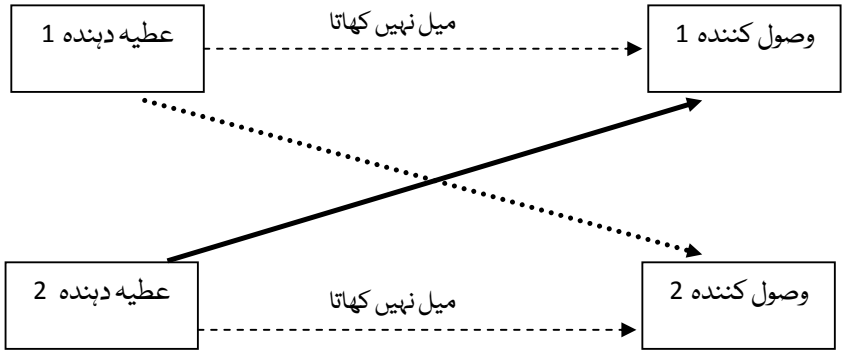

- کسی مخصوص انسان کے لیے نہیں بلکہ انسان دوستی کی خاطر عطیہ دینا جسے Non-directed altruistic donation کہتے ہیں ۔ یہ ایک قسم کا عطیہ جس میں ایک صحتمند انسان کسی ایسے انسان کے لیے گردے کاعطیہ دیتا ہے جس کی شناخت نہیں کی گئی ہے اور عطیہ دینے والا جسے جانتا نہیں ہے ۔

- کسی مخصوص انسان کے لیے نہیں بلکہ انسان دوستی کی خاطر عطیہ دینے کے سلسلے (chains) جسے Non-directed altruistic donor chains کہتے ہیں (دیکھیں تصویر نمبر 2) ۔ یہ ایک قسم کا عطیہ ہوتا ہے جس میں کوئی شخص کسی مخصوص انسان کے لیے نہیں بلکہ انسان دوستی کی خاطر اپنے گردے کا عطیہ دیتا ہے اور یہ گردہ جوڑوں کی اسکیم /پُولڈ اسکیم میں جاتا ہے ۔ عطیہ دینے والے اور عطیہ لینے والے دو یا دو سے زیادہ جوڑوں کے گردے اگر ایک دوسرے سے میل کھاتے ہوں تو کئی آپریشن ایک ساتھ کیے جا سکتے ہیں ۔ سلسلے یعنی chain کے آخر میں بچا ہوا گردہ ملکی سطح کی ویٹنگ لسٹ میں سے کسی ایسے شخص کو عطیہ کر دیا جاتا ہے جس سے وہ گردہ میل کھاتا ہو ۔ (یہ اسکیم 2012 سے لاگو ہوگی) ۔

تصویر 2 - **Altruistic donor chains**

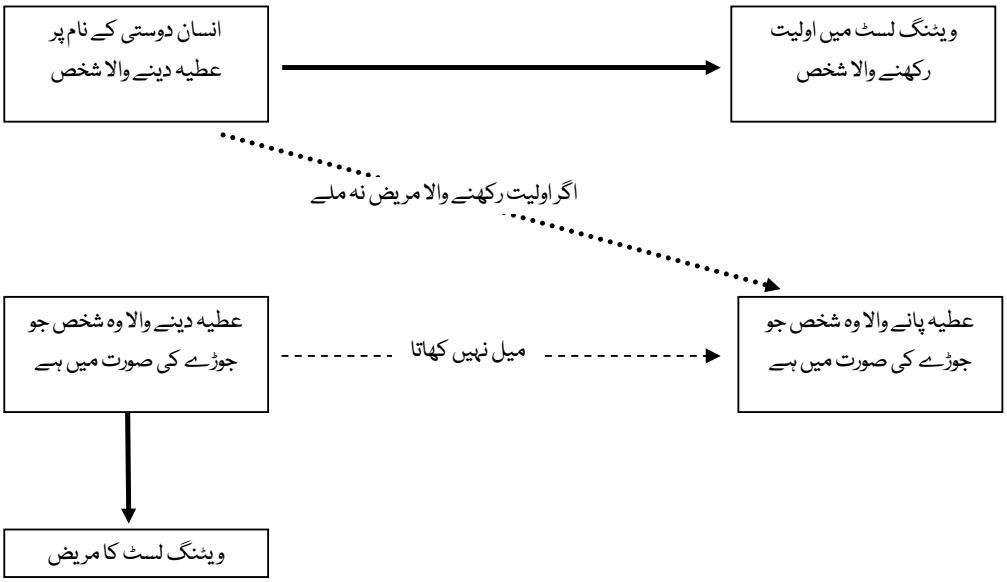

آزادانہ جائزہ لینے کا طریقہ کار: اس میں کیا ہوتا ہے؟

تمام عطیہ دینے والوں اور حاصل کرنے والوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ ایک مقامی Independent Assessor (آزادانہ جائزہ لینے والے شخص) سے ملیں، جو تربیت یافتہ اور ' ایچ ٹی اے' کے ذریعے تسلیم شدہ ہوتا ہے ۔ آزادانہ جائزہ لینے والا شخص ہماری جانب سے عطیہ دینے والے اور وصول کرنے والے کا انٹرویو لیتا ہے، لیکن ٹرانسپلانٹ کرنے والی ہیلتھ کیئر ٹیموں سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا ۔ انٹرویو میں اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ عطیہ دینے والے کو کسی قسم کاانعام نہیں دیا جا رہا ہے، اور عطیہ دینے والے اور حاصل کرنے والے پر ٹرانسپلانٹ کے لیے کسی قسم کا دباؤ نہیں ہے، اور عطیہ دینے والا تمام قسم کے خطرات کو اچھی طرح سمجھتا ہے ۔ جائزے کے بعد آزادانہ جائزہ لینے والا شخص ایک رپورٹ تیار کرے گااور 'ایچ ٹی اے' کو بھیجے گا ۔ یہ رپورٹ کیس سے متعلق فیصلہ کرنے میں استعمال کی جائے گی ۔

نوٹ

اگر ' ایچ ٹی اے' ایکٹ کی شرائط پوری نہیں کی گئیں تو ٹرانسپلانٹ کے لیے دو زندہ لوگوں کا آپریشن کرنا ایک جرم ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صحیح قسم کی اجازت لینا ضروری ہے ۔ انسانی اعضا کی خرید و فروخت بھی ایک جرم ہے ۔ ان جرائم کی سزا تین سال کی قید، جرمانہ یا دونوں ایک ساتھ دی جا سکتی ہیں ۔

مزید معلومات

یہ کتابچہ صرف رہنمائی کے لیے ہے ۔ 'ایچ ٹی اے' سے متعلق مزید معلومات کے لیے ویب سائٹ www.hta.gov.uk دیکھیں، یا مندرجہ ذیل سے رابطہ کریں :

Human Tissue Authority

151 Buckingham Palace Road

London

SW1W 9SZ

فون: 020 7269 1900

فیکس: 020 7269 1999

ٹوئیٹر: twitter.com/#!/HTA_UK

ویب سائٹ: www.facebook.com/HumanTissueAuthority

یہ کتابچہ ہماری ویب سائٹ پر ویلش، اردو، گجراتی، پنجابی، ہندی اور بنگالی زبانوں میں بھی دستیاب ہے ۔

تجدید شدہ : اکتوبر 2011

مطبوعہ : نومبر 2011

جملہ حقوق بحق ' ہیومن ٹشو اتھارٹی' (Human Tissue Authority) محفوظ ۔